صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

قصیدہ بردہ شریف

مولای صل وسلم دائما ابدا

علی حبیبک خیر الخلق کلہم

تصنیف

حضرت علامہ شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

نائب خطیب جامع داتا دربار محمد الطاف نیروی

"اِنتساب"

قصیدہ بردہ کے ترجمے کا مبارک انتساب حضرت خواجہ غوث زماں جناب خواجہ غلام محی الدین غزنوی ثمّ نیردی کے وسیلہ، جمیلہ، جلیلہ سے حضور فیض عالم گنج بخش حضرت علی بن عثمان جلابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علامہ جناب شرف الدین بوصیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حضور ہدیہ پیش کرتا ہوں' اللہ تعالیٰ ان بزرگوں کے وسیلے سے شرفِ قبولیت عطا فرمائے آمین۔

نائب خطیب جامع داتا دربار

مُحَمَّد اَلطَافُ نَیّروِی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقامِ ولادت

حضرت یُوسف علیہ السلام کے قدموں کے نیچے رہنے والا ملک جس پر حضرت یُوسف علیہ السلام نے اللہ کے فضل اور عنایت سے کافی عرصہ تک حکومت کی ہے جسے اُمتِ مُسلمہ مُلکِ مصر کے نام سے پہچانتی ہے اس عظیم ملکِ مصر میں حضرت شیخ علامہ **شرف الدین بُوصیری** رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے عدم سے وجود میں لایا مصر کے اندر ایک قصبہ ہے جس کا نام **دلاص** ہے اس قصبہ میں پیدا ہُوئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ اسی قصبہ کی رہنے والی تھیں اور آپ کے والد صاحب **بوصیر** کے اندر رہتے تھے اور آپ علاقہ **بوصیر** کے حوالے سے مشہور ہُوئے۔

تاریخِ ولادت

۶۰۸ھ ہجری ۱۲۱۲ء عیسوی، مارچ بروز بدھ یکم شوال عید کے دن آپ اس دنیا میں جلوہ افروز ہُوئے۔

اسمِ گرامی

آپ کا نام محمد بن سعید ہے اور کنیت ابو عبداللہ رہے اور لقب شرف الدین بوصیری کے حوالے سے خُوب شہرت پائی ہے۔

Marfat.com

تعلیم اور مسلک اور کردارِ زندگی

سب سے پہلے آپ نے قرآنِ پاک حفظ کیا اس کے بعد دیگر علوم دینیہ یعنی فقہ او. حدیث اور دُوسرے مروّجہ عُلُوم بھی آپ نے حاصل کئے ہیں طریقت کے حوالے سے آپ عارف باللہ ہیں اور اللہ تعالٰی نے عشقِ رسُول ﷺ سے بھی حصہ عطا فرمایا ہے تعلیمِ قرآن کے لیئے آپ نے مدرسہ بھی قائم کیا. معیشت کے حوالے سے آپ کتابت کرتے رہے ہیں اور شعر کہنے کا ملکہ بھی اللہ تعالٰی نے خوب دیا. کچھ عرصہ حکومت کے ملازم بھی رہے حضور پُر نُور شافعیِ یومُ النشور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھنے کے بعد دنیا بدل گئی. اس کے بعد آپ نے محبتِ رسُول میں جو اشعار کہے وہ دنیا میں خوب دشن مشہُور ہُوئے پھر اللہ تعالٰی نے حج اور سعادتِ زیارتِ مدینہ عطا کی بعد میں فالج ہوگیا. قصیدہ بُردہ کہنے کے بعد اللہ تعالٰی نے حضور ﷺ کی توجہ سے شفا عطا فرمائی حضرت علامہ بوصیری نے شیخ ابوالعباس مرسی شاذلی سے روحانی تربیت حاصل کی اور اپنے شیخ کے ساتھ بہت زیادہ عقیدت محبت تھی۔ آپ کے وصال کی تاریخ میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ زیادہ صحیح یہی ہے کہ آپ کا وصال ۶۹۵ھ ہجری بمطابق ۱۲۹۶ء عیسوی ہُوا ہے۔ حضرت علامہ **شرف الدین بوصیری** رحمۃ اللہ علیہ کا نعتیہ کلام **قصیدہ بُردہ شریف** بندہ کے اندر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں جو اُلفت و محبت کی چنگاری ہوتی ہے اس کے پڑھنے سے شعلہ بن کر نمودار ہوتی ہے۔ ادب و احترام اور اخلاص کے ساتھ **قصیدہ بُردہ شریف** سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ **قصیدہ بردہ شریف** کا وظیفہ کرنے والے سے تنگ دستی دور ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ رزق کی فراوانی کے دروازے کھول دیتا ہے۔

حضرت علامہ شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جب میں مرض فالج میں مبتلا ہوا اور میرا نچلا حصہ بدن بالکل ناکارہ ہو گیا تو میں نے ارادہ کیا کہ اس مرض سے نجات پانا مشکل ہے بجز اس کے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک قصیدہ لکھ کر پیش کروں میں نے جب یہ قصیدہ ختم کیا تو اسی رات خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں نے یہ قصیدہ پڑھا۔ جب میں قصیدہ پڑھ چکا تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے تمام بدن پر پھیرا جب میں صبح اٹھا بالکل اچھا تھا لیکن یہ معاملہ میں نے کسی پر ظاہر نہ کیا۔ پھر ایک دن اتفاقاً شیخ ابوالرجاء رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی۔ فرمانے لگے کہ آپ وہ قصیدہ مجھے دیں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں لکھا ہے۔ فرمایا کہ کون سا قصیدہ؟ میں نے تو کئی قصیدے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں لکھے ہیں۔ فرمایا وہ قصیدہ جو امن تذکر سے شروع ہوتا ہے میں نے کہا کہ آپ کو کس طرح معلوم ہوا۔ فرمایا کہ میں نے گزشتہ رات آپ کو حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ قصیدہ پڑھتے دیکھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحالت سرور اس طرح ہل رہے تھے جس طرح پرثمر شاخ ہوا کے جھونکوں سے ہلا کرتی ہے۔ جب میں نے یہ قصیدہ شیخ ابوالرجاء کی خدمت میں پیش کیا تو پھر ہر طرف اس کی اشاعت ہو گئی اور ایک روایت کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ہاتھ بھی پھیرا اور چادر بھی عطا فرمائی۔ شیخ جس وقت نیند سے بیدار ہوئے تو چادر بھی موجود تھی اور آپ صحت یاب ہو چکے تھے۔

بزرگوں نے لکھا ہے جو بندہ تقریر کے دوران رکتا ہو وہ فصل اول کے پہلے تین شعر

Marfat.com

کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے بازو پہ باندھنے سے انشاءاللہ رکاوٹ ختم ہو جائے گی۔

شعر نمبر ۷ کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ بطور وظیفہ پڑھنے سے بندہ کے غم والم دور ہوتے ہیں۔

شعر نمبر ۱۰ کو ہر نماز کے بعد ۱۲ مرتبہ پڑھنے سے گم شدہ چیز مل جاتی ہے۔

شعر نمبر ۲۵ کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے سے علم اور تقریر کا ملکہ حاصل ہو جاتا ہے۔

شعر نمبر ۲۵ اور **۲۶** کو ہر جمعہ کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بندہ گناہوں سے محفوظ رہتا ہے۔

شعر نمبر ۶۲ کو لکھ کر چاندی کے تعویذ میں ڈال کر بچے کے گلے میں ڈال لینے سے بچہ سعادت والا ہو جاتا ہے۔

شعر نمبر ۶۹ کو لکھ کر مال کے اندر رکھنے سے مال حفاظت میں رہتا ہے۔

شعر نمبر ۷۳ کے بارے میں بزرگوں نے نقل کیا ہے کہ اگر کسی کو جنگل میں خطرہ و خوف ہو تو اس شعر کو ۷ مرتبہ پڑھ کر اپنے ارد گرد لکیر کھینچ لے درندہ کے حملے سے محفوظ رہے گا۔

شعر ۷۴ اس کو پانچ مرتبہ پڑھ کر کنکریوں پر دم کر کے بے دین دشمن کی طرف پھینکنے سے اس کے ناجائز حملے سے بندہ محفوظ رہے گا۔

شعر نمبر ۷۷ اس شعر کو جب اکثر لوگ پڑھیں تو رحمت کی بارش نازل ہو جاتی ہے۔

شعر نمبر ۸۲ اس شعر کو ۴۱ دن روزانہ ۴۱ دفعہ پڑھنے سے پریشانی ختم ہو جاتی ہے۔

شعر نمبر ۸۳ اگر کوئی سفر پر جائے ایک مصرع کو لکھ کر گھر چھوڑ جائے دوسرا ساتھ لے جائے تو وہ آدمی سفر سے باخیریت واپس لوٹ آئے گا۔

شعر نمبر ۸۴ اس شعر کو ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھنے سے بندہ تنگ دستی سے محفوظ رہتا ہے۔

شعر نمبر ۱۰۰ اہل مذاہب کے ساتھ مناظرہ کرنے سے قبل گیارہ دفعہ پڑھنے سے مدمقابل پر غلبہ حاصل ہو جاتا ہے۔

شعر نمبر ۱۱۹ اس شعر کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنے سے جائز، مناسب ملازمت مل جاتی ہے۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یہ درود شریف اوّل و آخر اس قصیدہ شریف کے روبقبلہ ہو کر سترہ سترہ مرتبہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

پھر یہ اشعار پڑھ کر قصیدہ شروع کرے

(۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ
ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمِ

(۲)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ

Marfat.com

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت رحم کرنے والا ہے

ترجمہ درود شریف

اے اللہ تعالےٰ ہمارے سردار نبی اُمی ﷺ پر درود پاک نازل فرما اور ان کی آل پر اور اصحاب پر برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

ترجمہ اشعار

(۱)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو مخلوق کو عدم سے وجود میں لانے والا ہے پھر ابتداء ہی سے مختار نبی پر درودِ پاک نازل ہو۔

(۲)

اے میرے اللہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے درود، سلام نازل فرما اپنے حبیب پر جو تمام مخلوق سے بہترین، اعلیٰ ہیں۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِيْ ذِكْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

(۳)

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ بِذِيْ سَلَمٍ
مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰى مِنْ مُّقْلَةٍ بِدَمٍ

(۴)

اَمْ هَبَّتِ الرِّيْحُ مِنْ تِلْقَآءِ كَاظِمَةٍ
اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمٍ

(۵)

فَمَا لِعَيْنَيْكَ اِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا
وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

(۶)

اَيَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ
مَّا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمِ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلی فصل حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عشق ومحبت کے ذکر و بیان میں

(۳)

کیا تجھے ذی سلم کے ہمسائے یاد آ گئے ہیں
تیری آنکھ کی سفیدی سے خون آلود آنسو جاری ہیں

(۴)

یا کاظمہ کی طرف سے ہوا آ پہنچی ہے
یا اِضم کی طرف سے اندھیری رات میں بجلی چمکی ہے

(۵)

تیری آنکھوں کو کیا ہو گیا ہے کہ منع کرنے پر زیادہ روتی ہیں اور تیرے
دل کو کیا ہو گیا ہے اگر تو اسے کہے صبر کر تو وہ بے خود ہو جاتا ہے

(۶)

کیا عاشق یہ سمجھتا ہے کہ محبت چھپنے والی چیز ہے اس
حال میں کہ آنسو بہہ رہے ہوں اور دل سے شعلے نکل رہے ہوں

Marfat.com

(۷)

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ

وَّلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

(۸)

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

(۹)

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى

مِّثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

(۱۰)

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِيْ

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

(۱۱)

يَا لَآئِمِيْ فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً

مِّنِّيْۤ اِلَيْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

Marfat.com

(۷)

اگر تو عاشق نہ ہوتا تو تیرے رخساروں کے ٹیلوں پر آنسو نہ بہتے
"بان" اور "علم" کے درخت کے ذکر سے بے قرار نہ ہوتا

(۸)

پس تو کس طرح محبت سے انکار کرتا ہے کہ تجھ پہ گواہی
دی ہے دو عادل گواہوں، تیرے آنسو اور بیماری نے

(۹)

اور عشق نے لاغری اور آنسوؤں کے دو خط لکیریں تیرے
رخساروں پر زرد اور سُرخ پھول کی طرح ثبت ظاہر کر دیئے ہیں

(۱۰)

ہاں محبوب کی محبت سرایت کر چکی ہے جس وجہ سے مجھ پر رقت طاری ہو گئی
اور محبت لذتوں کو درد و الم کے ساتھ پیش کرتی ہے

(۱۱)

عشق کے بارے میں میری ملامت کرنے والے میری طرف سے معذرت
قبول کر اور اگر تو انصاف کرنے والا ہوتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

Marfat.com

(١٢)

عَدَتْكَ حَالِي لَا سِرِّي بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُنْحَسِمِ

(١٣)

مَحَّضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ
إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِي صَمَمِ

(١٤)

إِنِّي اتَّهَمْتُ نَصِيحَ الشَّيْبِ فِي عَذَلِي
وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِي نُصْحٍ مِنَ التُّهَمِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فِيْ مَنْعِ هَوَى النَّفْسِ

(١٥)

فَإِنَّ أَمَّارَتِي بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيْرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

Marfat.com

(۱۲)

میرا راز تیرے سامنے کھل گیا اب میرا راز باتیں کرنے والوں
سے پوشیدہ نہیں اور نہ میرا درد موقوف (ٹھہرنے والا) ہے

(۱۳)

تُو نے مجھے اچھی نصیحت کی ہے لیکن مَیں نہیں سُنتا
بے شک عاشق نصیحت سننے سے بہرے ہوتے ہیں

(۱۴)

مَیں نے ملامت کی وجہ بڑھاپے کی نصیحت کو جھُوٹ قرار دیا
حالانکہ بڑھاپا نصیحت کے حوالے سے تہمت سے دور ہے

دُوسری فصل

نفسانی خواہش سے اپنے آپ کو باز رکھنے کے بیان میں

(۱۵)

بے شک میرے نفس امارہ نے بوجہ برائی نصیحت نہ مانی
اپنی جہالت، بڑھاپے اور عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے نہ مانی

Marfat.com

۱۶

ولا أعدت من الفعل الجميل قرى
ضيف ألم برأسي غير محتشم

۱۷

لو كنت أعلم أني ما أوقره
كتمت سرا بدا لي منه بالكتم

۱۸

من لي برد جماح من غوايتها
كما يرد جماح الخيل باللجم

۱۹

فلا ترم بالمعاصي كسر شهوتها
إن الطعام يقوي شهوة النهم

۲۰

والنفس كالطفل إن تهمله شب على
حب الرضاع وإن تفطمه ينفطم

Marfat.com

(۱۶)

میں نے اپنے اچھے فعل و عمل سے مہمان نوازی نہیں کی اس
مہمان کی جو میرے پاس آیا اور میں نے عزت و حرمت نہ کی

(۱۷)

اگر مجھے معلوم ہوجاتا کہ میں مہمان کی عزت و توقیر نہیں کروں گا
تو میرا جو راز ظاہر ہوگیا اسے میں کتم و خضاب کے ساتھ چھپا لیتا

(۱۸)

اب کون ہے جو میرے نفس امارہ کو سرکشی سے روک کر رکھے
جس طرح گھوڑوں کو لگام دے کر روک کر رکھتے ہیں

(۱۹)

تو نفس امارہ کی شہوت کو گناہ کے ساتھ ختم کرنے کی طلب و
کوشش نہ کر کیونکہ طعام شہوت و اشتہا کو قوت اور طاقت دیتا ہے

(۲۰)

اور نفس چھوٹے بچے کی طرح ہے اگر اسے چھوڑ دو گے تو وہ دودھ
کو پیتا چلا جائے گا اگر دودھ روک دو گے تو وہ رک جائے گا

Marfat.com

۲۱

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهُ
اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

۲۲

وَرَاعِهَا وَهِىَ فِى الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ
وَاِنْ هِىَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

۲۳

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِى الدَّسَمِ

۲۴

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

۲۵

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَاَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

Marfat.com

(۲۱)

اس کی خواہشات کو روک بس غالب نہ ہونے دے بے شک
جہاں خواہش غالب ہو جاتی ہے اندھا بہرہ کر دیتی ہے

(۲۲)

اور اس کی نگہبانی کر کہ وہ اعمال میں چرنے والے جانور کی طرح
ہے اگر وہ چراگاہ کو حلال و لذیذ سمجھے تو اسے چرنے سے روک دے

(۲۳)

کتنا اچھا سمجھتا ہے وہ لذتوں کو مردوں کیلئے حالانکہ وہ انسان کیلئے
ہلاکت ہے کہ اسے معلوم نہیں چکنائی تری کے اندر زہر ملا ہوا ہے

(۲۴)

بہت بھوکا رہنا اور زیادہ پیٹ بھر کر کھانے کے چھوٹے فتنے
سے ڈر زیادہ بھوکا رہنا اور زیادہ پیٹ بھر کر کھانا برا ہوتا ہے

(۲۵)

فارغ اور صاف کر ان آنسوؤں کو جو تیری آنکھوں میں بھر گئے ہیں
حرام کی وجہ سے اور لازم پکڑ آنکھوں کی حفاظت کو

Marfat.com

(۲۶)

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا
وَإِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

(۲۷)

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

(۲۸)

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِذِي عُقُمِ

(۲۹)

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَا ائْتَمَرْتُ بِهِ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِمِ

(۳۰)

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ أُصَلِّ سِوٰى فَرْضٍ وَّلَمْ أَصُمِ

Marfat.com

(۲۶)

نفس اور شیطان کی مخالفت اور نافرمانی کر۔ اگرچہ وہ
دونوں تم کو نا تس نصیحت کریں تم اسے جھوٹ خیال کرو

(۲۷)

ان دونوں کی اطاعت وفرمانبرداری نہ کر وہ دشمن اور حاکم ہیں
پس تجھے معلوم ہے کہ دشمن اور حاکم کا فریب کیسا ہوتا ہے

(۲۸)

یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں ایسے قول سے جس پر عمل واقع نہ ہو
میں نے یہ ایسی بات کی گویا کہ بانجھ عورت کو اولاد دی ہے

(۲۹)

میں نے تمہیں نیکی کا حکم دیا لیکن خود عمل نہیں کیا اور جب میں
ہی سیدھے راستے پر نہیں ہوں میرا قول تجھے کیا استقامت دے گا

(۳۰)

اور موت سے پہلے میں نے نفلوں کے ساتھ آخرت کیلئے توشہ تیار
نہیں کیا فرض نماز اور فرض روزہ رکھنے کے علاوہ کچھ بھی نہ کیا

Marfat.com

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فِیْ مَدْحِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

(۳۱)

ظَلَمْتُ سُنَّۃَ مَنْ اَحْیَی الظَّلَامَ اِلٰی
اِنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمٖ

(۳۲)

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَہٗ وَطَوٰی
تَحْتَ الْحِجَارَۃِ کَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمٖ

(۳۳)

وَرَاوَدَتْہُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَھَبٍ
عَنْ نَّفْسِہٖ فَاَرَاھَا اَیَّمَا شَمَمٖ

(۳۴)

وَاَکَّدَتْ زُھْدَہٗ فِیْھَا ضَرُوْرَتُہٗ
اِنَّ الضَّرُوْرَۃَ لَاتَعْدُوْ عَلَی الْعِصَمٖ

Marfat.com

تیسری فصل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدح و تعریف کے بیان میں

(۳۱)

میں نے اس نبی کی سُنت پر ظلم کیا جس نے راتوں کو زندہ رکھا
اس حد تک کہ آپ کے پاؤں مُبارک میں ورم (سوجن) آ گئی

(۳۲)

آپ نے بھوک کی وجہ سے شکم مُبارک کو لپیٹ
نازپروردہ، نازک پہلوؤں پہ پتھر باندھے

(۳۳)

بلند سونے کے پہاڑوں نے اپنی طرف مائل کرنا چاہا
تو آپ نے ان پہاڑوں کو اپنی ہمت اور حوصلے سے دیکھا

(۳۴)

حضور کے زہد، تقویٰ کو ضرورتوں نے مضبوط کیا اسی لیے
اللہ تعالیٰ کی عصمت پہ کوئی ضرورت غالب نہیں ہوتی

Marfat.com

(۳۵)

وَكَيْفَ تَدْعُوْ اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

(۳۶)

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

(۳۷)

نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَا اَحَدٌ
اَبَرَّ فِيْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

(۳۸)

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

(۳۹)

دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ
مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ

Marfat.com

(۳۵)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دنیا کی کوئی ضرورت کیسے مائل
کرے اگر آپ جلوہ افروز نہ ہوتے تو دنیا ہی عدم سے وجود میں نہ آتی

(۳۶)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام دونوں جہانوں اور جنات اور انسانوں
کے اور دونوں فریقوں یعنی عرب و عجم کے سردار و والی ہیں

(۳۷)

ہمارے نبی نیکی کا حکم کرنے والے برائی سے روکنے والے ہیں کوئی بھی
ان جیسا کلام میں ہاں اور نہ کرنے کے اعتبار سے زیادہ سچا نہیں

(۳۸)

وہ اللہ تعالیٰ کے ایسے حبیب دوست ہیں کہ ان ہی سے شفاعت
کی امید ہے ہر خوف کے وقت اور ہر آنے والے خوف میں

(۳۹)

انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا ہے پس جس نے ان کا وسیلہ دامن
پکڑا ہوا اس نے کبھی نہ ٹوٹنے والی رسی (وسیلہ) کو مضبوطی سے پکڑا

Marfat.com

۴۰

فَاقَ النَّبِيِّيْنَ فِيْ خَلْقٍ وَّفِيْ خُلُقٍ
وَلَمْ يُدَانُوْهُ فِيْ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمٍ

۴۱

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللهِ مُلْتَمِسٌ
غُرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

۴۲

وَوَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ
مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

۴۳

فَهُوَ الَّذِيْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهُ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

۴۴

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيْكٍ فِيْ مَحَاسِنِهِ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

Marfat.com

(۴۰)

خلقت و پیدائش میں خُلق (عادات) میں انبیاء سے بلند و بالا ہیں
علم و کرم اور فضل میں انبیاء آپ کے قریب نہ پہنچ سکے

(۴۱)

اور سب انبیاء حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے التماس کرنے والے ہیں کہ
سمندر سے ایک چلّو یا برسات سے ایک گھونٹ پانی یعنی علم مل جائے

(۴۲)

رتبہ و مقام کے لحاظ سے انبیاء کرام آپ کے پاس کھڑے ہیں
کہ علم سے ایک نقطہ یا حکمتوں میں سے ایک حکمت مل جائے

(۴۳)

ظاہری اور باطنی کمالات آپ پر مکمل ختم ہو چکے ہیں پھر اللہ
تعالیٰ نے انسانی صورت میں آپ کو دوستی کے لیے چن لیا

(۴۴)

اپنی خوبیوں میں بے مثال شخصیت لاثانی فرد ہیں
آپ کے حسن کا جوہر تقسیم ہونے والا نہیں ہے

Marfat.com

۴۵

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰى فِىْ نَبِيِّهِـمِ
وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيْهِ وَاحْتَكِمِ

۴۶

فَانْسُبْ اِلٰى ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ اِلٰى قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

۴۷

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهٗ
حَدٌّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَـمِ

۴۸

لَوْنَاسَبَتْ قَدْرَهٗ اٰيَاتُهٗ عِظَمًـا
اَحْيَى اسْـمُهٗ حِيْنَ يُدْعٰى دَارِسَ الرِّمَمِ

۴۹

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْىَ الْعُقُوْلُ بِـهٖ
حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِـمِ

Marfat.com

(۴۵)

نصاریٰ (عیسائیوں) نے جو کچھ اپنے نبی کو کہا تم وہ نہ کہنا
جتنی چاہو آپ کی مدح و تعریف کرو اور باہم مشغول رہو

(۴۶)

آپ کی ذات مبارک کی طرف جتنا چاہو عزت، شرف، بزرگی کی نسبت کرو
جتنا چاہو آپ کی قدر و منزلت کو بلندی کی طرف منسوب کرو

(۴۷)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضل و رفعت کی کوئی حد نہیں
جتنا بھی کوئی فصیح اپنے منہ سے آپ کا فضل بیان کرے

(۴۸)

اگر تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات کو ان کی قدر و منزلت کے برابر
دیکھتا تو آپ کا نام مبارک لیکر جب بوسیدہ ہڈیوں کو پکارا تو وہ زندہ ہو جاتیں

(۴۹)

آپ نے ہمیں امتحان میں نہ ڈالا جس سے ہماری عقلیں عاجز ہو جاتیں
ہم پیچیدہ بات نہ فرمائی تاکہ نہ ہم شک میں پڑے اور نہ حیران ہوئے

Marfat.com

(۵۰)

أَعْيَى الْوَرٰى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرٰى
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

(۵۱)

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمِ

(۵۲)

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهُ
قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

(۵۳)

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ أَنَّهُ بَشَرٌ
وَّأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

(۵۴)

وَكُلُّ اٰيٍ أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا
فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِهِ بِهِمِ

Marfat.com

(۵۰)

آپ کے کمالات پہچاننے میں مخلوق عاجز ہو بس ہے قریب اور
بعد میں عقل و فہم کے عاجز ہونے کے سوا کچھ نہیں دکھائی دیتا

(۵۱)

جیسا کہ سورج دور سے آنکھوں کو چھوٹا سا دکھائی دیتا ہے اور آنکھیں
جب اسے قریب سے دیکھنے کی کوشش کریں تو عاجز ہو جاتی ہیں

(۵۲)

دنیا میں آپ کی حقیقت کیسے واضح ہو سکتی ہے اب تو
قوم سوئی ہوئی ہے اور خواب پر تسلی کئے ہوئے ہے

(۵۳)

تو علم کی پہنچ اور تقاضا یہ ہے کہ آپ بشر ہیں اور
بے شک آپ ساری مخلوق سے بہتر و اعلیٰ ہیں

(۵۴)

جتنی آیات معجزات انبیاء علیہم السلام کو دیئے گئے ہیں
بے شک آپ کے نور مبارک سے ان تک پہنچے ہیں

Marfat.com

۵۵

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

۵۶

حَتّٰى اِذَا طَلَعَتْ فِي الْكَوْنِ عَمَّ هُدَاهَا
الْعَالَمِيْنَ وَاَحْيَتْ سَآئِرَ الْاُمَمِ

۵۷

اَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

۵۸

كَالزَّهْرِ فِيْ تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِيْ شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِيْ كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِيْ هِمَمِ

۵۹

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِيْ جَلَالَتِهٖ
فِيْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمِ

Marfat.com

(٥٥)

پس بیشک آپ فضل کے آفتاب ہیں اور انبیاء ستارے ہیں جو رات
کے اندھیرے میں آپ لوگوں کیلئے نور روشنی ہی کو ظاہر ہوتے ہیں

(٥٦)

یہاں تک کہ جب اس جہان پر سورج یعنی نبی پاک کا ظہور ہوا
ہدایت جہان میں عام ہو گئی اور تمام امتوں کو زندہ کر دیا گیا

(٥٧)

کتنی ہی اچھی خوبصورت ہے آپ کی صورت جسے اچھے
خلق کے ساتھ مزین کیا جو بشر کی صفت کے ساتھ متصف ہیں

(٥٨)

تر و تازگی میں شگفتہ کلی کی طرح اور شرف و بزرگی میں چودھویں کے چاند
کی طرح بخشش و کرم میں سمندر کی طرح اور ہمت میں زمانے کی طرح

(٥٩)

گویا کہ جلالت بزرگی میں بے مثال و واحد ہیں لشکر و حشم
کے اندر جب ان سے ملاقات ہو تو رعب میں بھی یکتا ہیں

Marfat.com

٦٠

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِيْ صَدَفٍ
مِنْ مَّعْدِنَىْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمِ

٦١

لَاطِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ
طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمِ

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ

فِيْ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٦٢

اَبَانَ مَوْلِدُهٗ عَنْ طِيْبِ عُنْصُرِهٖ
يَا طِيْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْهُ وَمُخْتَتَمِ

٦٣

يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ
قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

Marfat.com

(۶۰)

آپ کے دانت مبارک کان میں سیپ کے اندر چھپے ہوئے موتی
ہیں دو کانیں ہیں ایک بات کرنے کی کان ایک تبسم کی کان

(۶۱)

آپ کے جسم اطہر کے ساتھ جو مٹی لگی ہوئی ہے اس کے برابر کوئی
خوشبو نہیں اچھی خوشحالی ہے اس کیلئے جو اسے سونگھے اور اسے چومے

چوتھی فصل

حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی پیدائش کے بیان میں

(۶۲)

حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے زمانہ ولادت نے آپ کی پاکیزگی اور خوشبو کو
ظاہر کر دیا اے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ابتدائی اور انتہائی پاکیزگی، سبحان اللہ!

(۶۳)

اہل فارس نے حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی ولادت کے دن فراست سے
معلوم کر لیا کہ اہل فارس عذاب ضرر کے نزول سے ڈرائے جائیں گے

Marfat.com

(٦٤)

وَبَاتَ اِيْوَانُ كِسْرٰى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ
كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرٰى غَيْرَ مُلْتَئِمِ

(٦٥)

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ
عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

(٦٦)

وَسَآءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا
وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِ

(٦٧)

كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَّبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

(٦٨)

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمِ

Marfat.com

(۶۴)

نوشیرواں بادشاہ کا ایوان ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا
جیسا کہ اس کے ساتھی دوبارہ نہیں ملیں گے

(۶۵)

اہل فارس کی بھڑکتی ہوئی آگ کے شعلے افسوس کیساتھ نوشیرواں
پر ٹھنڈے ہوئے اور نہر فرات شرمندگی کی وجہ سے خشک ہوگئی

(۶۶)

اور ساوہ شہر کو غمگین کیا کہ اس کا پانی خشک ہوگیا
اور اس فرات سے پانی پینے والے غصے میں واپس لوٹے

(۶۷)

گویا کہ غم کی آگ نے پانی سے نمی حاصل کی
اور پانی غم کی آگ میں خشک ہوگیا

(۶۸)

جن آپ کے ظہور کی آواز دیتے تھے اور انوار بلند ہوتے تھے
اور حق یعنی حضور کی نبوت باطنی اور ظاہری طور پر واضح ہو رہی ہے

Marfat.com

(۶۹)

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمْ
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

(۷۰)

مِنْ بَعْدِ مَآ اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

(۷۱)

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوْا فِى الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ
مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

(۷۲)

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ
مِّنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

(۷۳)

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ
اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِ

Marfat.com

(۶۹)

کفارِ مکہ ڈرتے بہرے ہو گئے آپ کی ولادت کی بشارت
خبر سُنی اور ڈرانے والی بجلیاں تلواریں نہ دیکھیں

(۷۰)

اس کے بعد نجومیوں نے بھی اطلاع دی کہ
کُفار کا دین ایسا ختم ہُوا کہ آئندہ قائم نہیں ہوگا

(۷۱)

اس کے بعد انہوں نے دیکھا کہ آسمان کے کناروں سے شعلے گر رہے ہیں
اسی کے مطابق برابر زمین میں بُت اوندھے گر رہے ہیں

(۷۲)

یہاں تک کہ وہ شیطان وحی کے راستے بھاگتے تھے
ایک دوسرے کے پیچھے نشان پر گرتے تھے

(۷۳)

گویا کہ بھاگنے والے شیطان ابرہہ کے بہادر تھے یا وہ
لشکر تھے جس پر آپ نے اپنے ہاتھ سے کنکر مارے تھے

Marfat.com

(۷۴)

نَبَذًا بِهِ بَعْدَ تَسْبِيحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ

فِيْ ذِكْرِ يُمْنِ دَعْوَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۷۵)

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِيْ اِلَيْهِ عَلٰى سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

(۷۶)

كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ
فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ

(۷۷)

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰى سَارَ سَائِرَةً
تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِّلْهَجِيْرِ حَمِيْ

Marfat.com

(۷۴)

کنکریوں کو اس وقت پھینکا کہ وہ آپ کے ہاتھ مبارک میں تسبیح کر رہی تھیں
جیسا کہ حضرت یونس کو تسبیح کرنے کے دوران مچھلی کے پیٹ میں پھینکا

پانچویں فصل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بلانے کی برکت کے بیان میں

(۷۵)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے آئے
اپنی پنڈلیوں پر بغیر پاؤں کے چل کر آئے

(۷۶)

گویا کہ درختوں نے راستے کے درمیان اپنی جڑ کی شاخوں کی نوک
نادر قلم کے ساتھ جلدی میں آپ کے کمالات تحریر کئے

(۷۷)

درخت بادل کے ٹکڑے کی طرح آپ کے ساتھ ساتھ چلتا تھا گرمی
کے موسم میں دوپہر کے وقت سورج کی تپش سے آپ کو بچاتا تھا

Marfat.com

(۷۸)

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهٗ
مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَّبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

(۷۹)

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ

(۸۰)

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِيَا
وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

(۸۱)

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰى
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

(۸۲)

وَقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ
مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

Marfat.com

۷۸

میں قمر، چاند کے رب کی سچی قسم کھاتا ہوں کہ چاند کا درمیان

سے دو ٹکڑے ہونا آپ کے قلب مبارک سے نسبت ہے

۷۹

اور یاد کرو اسے جو نبی نے خیر و کرم اور فضل جمع کیا کہ ہر طرف

سے کفار کی آنکھیں آپ کو دیکھنے سے اندھی ہو گئیں

۸۰

تو صدیق اور صدق یعنی حضور دونوں غار کے اندر نظر نہ آئے

کہ کفار کہتے تھے کہ غار کے اندر کوئی بھی نہیں ہے

۸۱

انہوں نے گمان کیا کہ آپ پر نہ مکڑی نے جالا تنا

نہ کبوتری نے انڈے دیئے بلکہ پہلے ہی سے اسی طرح ہے

۸۲

اللہ تعالیٰ نے آپ کی نگہبانی کی اور جسمانی حفاظت کے

لیے تہ بتہ زرہ پہنے ہوئے اور بلند و بالا قلعوں سے دور رکھا

Marfat.com

(۸۳)

مَاسَامَنِی الدَّهْرُ ضَيْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ
اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ

(۸۴)

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ
اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

(۸۵)

لَاتُنْكِرِ الْوَحْىَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ
قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

(۸۶)

فَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ
فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

(۸۷)

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْىٌ بِمُكْتَسَبٍ
وَّلَا نَبِىٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

Marfat.com

(۸۳)

اہل زمانہ نے جب بھی مجھے تکلیف دی، میں نے آپ سے مدد چاہی تو مجھے مدد مل گئی اور میں ظلم و زیادتی سے بچ گیا

(۸۴)

میں نے جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دونوں جہانوں کی غنا کی درخواست کی تو بہترین چاہنے والوں سے میں نے اپنی مراد کو پالیا

(۸۵)

حالت خواب میں وحی کے نزول کا انکار نہ کر کہ جب آپ کی آنکھیں مبارک سوتی ہیں تو دل مبارک نہیں سوتا

(۸۶)

یہ حضور کی نبوت مبارک کے بلوغ کا دور ہے اور بلوغ کی کیفیت سے انکار کرنا درست نہیں

(۸۷)

اللہ تعالیٰ کی ذات برکتوں والی ہے وحی محنت سے حاصل نہیں ہوتی اور نہ ہی غیب کی خبر دینے پر نبی پر تہمت لگی ہے

Marfat.com

(۸۸)

اٰيَاتُهُ الْغُرُّ لَا يَخْفٰى عَلٰى اَحَدٍ
بِدُوْنِهَا الْعَدْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

(۸۹)

كَمْ اَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ
وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِبْقَةِ اللَّمَمِ

(۹۰)

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهُ
حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِى الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

(۹۱)

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا
سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

Marfat.com

(۸۸)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روشن معجزات کسی پر پوشیدہ نہیں
آپ کی ذات اقدس کے بغیر لوگوں کے درمیان انصاف تام نہیں ہوا

(۸۹)

کتنے ہی مریض آپ کے مس کرنے سے شفایاب ہو گئے اور
کتنے ہی اہل جنوں آپ کے طفیل سختیوں اور پریشانیوں سے رہا ہو گئے

(۹۰)

آپ کی دعا کی برکت سے قحط والا کالا سال ہرا بھرا ہو گیا
یہاں تک کہ سیاہ کے زمانہ میں روشنی نکھر کر آ گئی

(۹۱)

ایک ابر کے ساتھ موسلا دھار بارش ہوئی یہاں تک کہ تو خیال
کرے کہ شہر کے نالوں کو اس بارش سے جل تھل یا سیلاب ہو گیا

Marfat.com

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ

فِیْ ذِکْرِ شَرَفِ الْقُرْاٰنِ

(۹۲)

دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ
ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمٖ

(۹۳)

فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمٖ

(۹۴)

فَمَا تَطَاوَلَ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی
مَا فِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمٖ

(۹۵)

اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ
قَدِیْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمٖ

Marfat.com

چھٹی فصل

قرآنِ پاک کے شرف بزرگی کے بیان میں

(۹۲)

مجھے چھوڑ دے تاکہ ان معجزات۔ آیات کو بیان کروں جو ان سے ظاہر ہوئے
ہیں ایسے ظاہر ہیں جیسے پہاڑ کے اوپر آگ علامت کے طور پر جلتی ہے

(۹۳)

پس موتی جب لڑی میں پروئے جائیں ان کی خوبصورتی زیادہ ہوتی ہے
اگر وہ نہ پروئے گئے ہوں تب بھی ان کی قدر و منزلت کم نہیں ہوتی

(۹۴)

پس مدح و تعریف کرنے والوں کی امیدیں کیوں نہ زیادہ ہوں
اس طرف جس طرف آپ کے اخلاق خصلتیں موجود ہوں

(۹۵)

جو صحیح آیات ذی رحمٰن کی طرف سے وہ لفظوں میں حادث
ہیں معنوی طور پر قدیم ہیں کیونکہ قدیم ذات کی صفت ہیں

Marfat.com

(٩٦)

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهْيَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِرَمِ

(٩٧)

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ
مِّنَ النَّبِيِّيْنَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

(٩٨)

مُحَكَّمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ
لِّذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

(٩٩)

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
أَعْدَى الْأَعَادِيْ إِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

(١٠٠)

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِيْ عَنِ الْحَرَمِ

Marfat.com

(۹۶)

قرآنی آیات جو ہمیں خبریں دیتی ہیں وہ قریب زمانہ کی
نہیں ہیں بلکہ قیامت اور عاد اور ارم کی خبریں دیتی ہیں

(۹۷)

ہمارے پاس آپ کے معجزات ہمیشہ رہیں گے آپ کا ہر معجزہ
نبیوں کے معجزات سے بلند و بالا ہے کہ ان کے معجزے آئے اور ہمیشہ نہ رہے

(۹۸)

قرآن پاک کی ایسی محکم آیات ہیں کہ مخالف کیلئے اس میں کوئی شبہ
نہیں رہتا اور نہ ہی حاکم کے فیصلے کی طلب تلاش باقی رہتی ہے

(۹۹)

قرآن پاک کو کسی کی کوئی وقت لاحق نہ ہوئی مگر مخالفت
کرنے والا آخر کار اسی طرف لوٹ کر صلح کے لیے آ پہنچا

(۱۰۰)

مخالف دعویدار کو بلاغت کے ساتھ ایسا رد کیا ہے جیسا کہ عزت
مند مرد لپنے اہل خانہ پر ہاتھ اٹھانے والے کو رد کرتا ہے

Marfat.com

(۱۰۱)

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِيْ مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

(۱۰۲)

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَآئِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّأَمِ

(۱۰۳)

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

(۱۰۴)

إِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى
أَطْفَأْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

(۱۰۵)

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ كَالْحُمَمِ

Marfat.com

(۱۰۱)

قرآن پاک کے ایسے معانی ہیں جیسا کہ دریا کی موجیں ایک دوسرے کی مدد کرتی
ہیں ہر دریا کے اندر جو موتی ہیں ان کی بانسبت حسن و قیمت میں کہیں بلند و بالا ہیں

(۱۰۲)

قرآن پاک کے عجائب کی گنتی اور شمار نا ممکن ہے
ان کی کثرت کی وجہ سے وصف بیان کرنے سے عاجز ہیں

(۱۰۳)

قرآن پاک کی تلاوت کرنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہو گئی ہیں تو میں نے اُسے کہا
تو نے یقیناً اللہ تعالیٰ کی رسی کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے مضبوطی سے پکڑ

(۱۰۴)

اگر تو نے قرآن پاک کو جہنم کی آگ کے بھڑکتے شعلوں کی وجہ سے پڑھا ہے تو تُو
نے اس کے شعلوں کو قرآن پاک کی تلاوت کے ٹھنڈے پانی سے اسے ٹھنڈا کر دیا

(۱۰۵)

گویا کہ آیات حوض ہیں جس سے گنہگاروں کے چہرے سفید ہو گئے ہیں
اور یقینی طور پر وہ چہرے پہلے کوئلے کی طرح کالے ہوں گے

Marfat.com

(۱۰۶)

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

(۱۰۷)

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا
تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

(۱۰۸)

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ
وَّيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمِ

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ

فِي ذِكْرِ مِعْرَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۰۹)

يَا خَيْرَ مَنْ يَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ
سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَيْنُقِ الرُّسُمِ

Marfat.com

(۱۰۶)

قرآن پاک عدل کے اعتبار سے پل صراط اور میزان و ترازو ہے
تو اس کے بغیر لوگوں کے درمیان انصاف قائم نہیں ہو سکتا

(۱۰۷)

جان بوجھ کر حسد کی وجہ سے انکار کرنے والے پر تعجب
نہ کر وہ خوب جانتا اور سمجھتا ہے اس کی خوبیوں کو

(۱۰۸)

یقیناً آنکھ کی مرض سوزش سورج کی روشنی سے انکار کرتی ہے
اور بیماری کی وجہ سے منہ پانی کے اچھے ذائقے کا انکار کرتا ہے

ساتویں فصل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معراج کے بیان میں

(۱۰۹)

اے بہترین اعلیٰ ان میں سے جو آپ سے حاجت پوری ہونے کا ارادہ رکھتے
ہیں دوڑتے آتے ہیں اونٹوں کی سواریوں پر اور پیدل یکے بعد دیگرے

Marfat.com

۱۱۰

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمِ

۱۱۱

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا اِلٰى حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

۱۱۲

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

۱۱۳

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَآءِ بِهَا
وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمِ

۱۱۴

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

Marfat.com

(۱۱۰)

اے وہ ذات جو بہت بڑی نشانی ہے عبرت حاصل کرنیوالوں کے لیے
اور وہی ذات بہت بڑی نعمت ہے مال غنیمت رکھنے والوں کیلئے

(۱۱۱)

حرم مکہ سے حرم بیت المقدس تک ایک رات میں آپ نے سیر کی
جیسا کہ چودھویں کا چاند اندھیری رات میں سیر کرتا ہے

(۱۱۲)

اور رات کے وقت ترقی کرتے گئے یہاں تک کہ قاب قوسین کی
منزل تک پہنچے کہ اسے نہ کوئی حاصل کر سکتا ہے نہ طلب کر سکتا ہے

(۱۱۳)

تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام نے اس مرتبے کی وجہ سے آپ
کو اپنے آگے دیکھا جس طرح خادم اپنے مخدوم کو آگے رکھتے ہیں

(۱۱۴)

آپ سات آسمانوں کو چیرتے ہوئے اس طرح سے گئے
ہیں کہ آپ لشکر کے اندر لشکر کا نشان (علم) ہیں

Marfat.com

۱۱۵

حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِّمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًا لِّمُسْتَنِمِ

۱۱۶

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ
نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

۱۱۷

كَيْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَیِّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُيُوْنِ وَسِرٍّ اَیِّ مُكْتَتِمِ

۱۱۸

فَحُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ
وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

۱۱۹

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيْتَ مِنْ رُتَبٍ
وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا اُوْلِيْتَ مِنْ نِّعَمِ

Marfat.com

۱۱۵

آپ اتنے بلند ہوئے کہ کوئی حد نہ چھوڑی بڑھنے کی یہاں تک کہ
سبقت لے گئے قرب کی منزلوں تک اور کسی کے لیے موقع نہ رہا

۱۱۶

آپ اپنے مقام کی وجہ سے تمام انبیاء کے مقام نیچے چھوڑ
گئے اور آپ عَلَم مفرد کی طرح بلند حیثیت سے پکارے گئے

۱۱۷

یہاں تک کہ وصل سے بہرور ہوئے جو کمال درجہ تک آنکھوں
سے پوشیدہ ہے اور ایسے راز سے جو انتہائی پوشیدہ ہے

۱۱۸

پس حاصل ہوئے آپ کو سارے فخریہ مقام جن میں کوئی
مشترک نہیں اور ہر مقام سے بغیر کسی مزاحمت کے گزر گئے

۱۱۹

بہت زیادہ بزرگی میں ہیں وہ مرتبے جو آپ کو دئے گئے ہیں
اور کسی کے ادراک میں نہ آئیں گی وہ نعمتیں جو آپ کو عطا ہوئیں

Marfat.com

۱۲۰

بُشْرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَایَةِ رُکْنًا غَیْرَ مُنْهَدِمِ

۱۲۱

لَمَّا دَعَی اللّٰهُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِهٖ
بِاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ

اَلْفَصْلُ الثَّامِنُ

فِیْ ذِکْرِ جِهَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

۱۲۲

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَاءُ بِعْثَتِهٖ
کَنَبْاَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

۱۲۳

مَازَالَ یَلْقَاهُمْ فِیْ کُلِّ مُعْتَرَکٍ
حَتّٰی حَکَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰی وَضَمِ

Marfat.com

(۱۲۰)

اے اسلام کی جماعت خوشخبری ہے ہمارے لیے بے شک
ایسا رکن عطاء کیا ہے جو کہ کبھی بھی ختم نہ ہو گا

(۱۲۱)

جب اللہ تعالیٰ نے بلایا ہم کو بلانا اپنی عبادت کے لیے
رسولوں میں سے عزت والے کو، تو ہم بھی عزت والے ہو گئے

آٹھویں فصل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جہاد کے بیان میں

(۱۲۲)

دشمن کے دل دہلا دیئے حضور کے نبی ہونے کی خبر نے
جیسا کہ غافل بکری ڈر جاتی ہے ریوڑ سے بھاگ جاتی ہے

(۱۲۳)

آپ ہمیشہ جہاد کرتے رہے دشمن کے ساتھ ہر معرکہ میں یہاں
تک کہ بیان کرتے ہیں کہ کافروں کے جسموں کا گوشت نیزوں پہ ہے

Marfat.com

(۱۲۴)

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوْ يَغْبِطُوْنَ بِهٖ
اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

(۱۲۵)

تَمْضِى اللَّيَالِىْ وَلَا يَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا
مَا لَمْ تَكُنْ مِّنْ لَّيَالِى الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

(۱۲۶)

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَرْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمِ

(۱۲۷)

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
تَرْمِىْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

(۱۲۸)

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُوْ بِمُسْتَاْصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

Marfat.com

(۱۲۴)

کافروں نے راہ فرار کو ترجیح دی تو قریب تھا کہ وہ تمنا
کرتے، کاش بلند ہو جاتے اعضاء باز اور پرندوں کے ساتھ

(۱۲۵)

راتیں گزرتیں تھیں اور ان کے حساب کو نہیں جانتے تھے
جب تک کہ وہ راتیں نہ آجاتیں جن مہینوں میں جنگ کرنا حرام ہوتا ہے

(۱۲۶)

گویا کہ دین مہمان بن کر ان کے گھر کے پاس آپہنچا
ہر سردار دشمن کے گوشت کو کاٹنے کی سخت کوشش میں تھا

(۱۲۷)

جنگ کرنے والے لشکر کا سمندر تیز رفتار گھوڑوں پر جا
رہا ہے، بہادروں کی فوج کو پھینکتا ہے تھپیڑوں کی طرح

(۱۲۸)

فرزندان اسلام سے ہر ایک فرد فرمانبردار تھا اللہ تعالیٰ سے اجر کی
امید رکھتا تھا اور دشمن پر حملہ کر کے ان کی جڑیں نکال پھینکتا تھا

Marfat.com

(١٢٩)

حَتّٰی غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهْیَ بِهِمْ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

(١٣٠)

مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

(١٣١)

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُصَادِمَهُمْ
مَاذَا رَاٰی مِنْهُمْ فِیْ كُلِّ مُصْطَدَمِ

(١٣٢)

فَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا
فُصُوْلَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰی مِنَ الْوَخَمِ

(١٣٣)

اَلْمُصْدِرِی الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰی كُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

Marfat.com

(۱۲۹)

یہاں تک کہ ملت اسلامیہ جو پہلے غریب تھی کوئی اسے
کچھ نہ سمجھتا تھا اب وہ برادری والی ہو گئی ہے

(۱۳۰)

وہ ملت اسلامیہ بہترین باپ کی کفالت میں ہے اور بہترین
شوہر والی ہے پس وہ ملت نہ یتیم ہوگی نہ بیوہ ہوگی

(۱۳۱)

اسلام کے لشکر پہاڑ ہیں ان سے کافروں کو صدمہ پہنچانے
کے بارے میں پوچھ کہ ہر معرکہ میں انہوں نے کیا دیکھا ہے

(۱۳۲)

جنگِ حنین، جنگِ بدر اور جنگِ احد کے بارے میں ان سے سوال
کر کافروں کے لیے موت کی دیواریں تھیں وبا سے زیادہ سخت

(۱۳۳)

صحابۂ کرام سفید تلواروں کو دشمن کے خون سے سرخ کرتے تھے اور سرخی
ان کے سیاہ بالوں یعنی گردنوں کو اڑانے کے بعد حاصل ہوتی تھی۔

Marfat.com

(١٣٤)

وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ
أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

(١٣٥)

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيمَا تُمَيِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيمَا مِنَ السَّلَمِ

(١٣٦)

يُهْدِي إِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ
فَتَحْسِبُ الزَّهْرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كَمِ

(١٣٧)

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُوْرِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شَدَّةِ حُزُمِ

(١٣٨)

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰى مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

Marfat.com

(١٣٤)

اور صحابہ کرام نیزوں کی قلم کے ساتھ لکھنے والے کہ ان کی
قلم نے کسی جسم کے حرف کو نقطہ لگائے بغیر نہ چھوڑا

(١٣٥)

ہتھیاروں سے مزین رہنا صحابہ کے امتیاز کی نشانی تھی
جس طرح کہ پھول ممتاز ہوتا ہے سلم کے خاردار درخت سے

(١٣٦)

ہدیہ پیش کرتی آپ کو نصرت اور فتح کی پھیلتی ہوئی ہوا
پس تو گمان کرے کہ ہر بہادر پھول ہے اپنے شگوفے میں

(١٣٧)

گویا کہ وہ اپنے گھوڑوں کی پشت پر یوں بیٹھے ہیں جیسا کہ درخت اُگے ہوئے
میں اپنی مضبوط ہمت، کوشش سے نہ کہ لکڑیوں کے باندھے ہوئے گٹھے کی طرح

(١٣٨)

دشمن کفار کے دل لڑائی کے خوف سے اڑ رہے تھے کہ چوپائے
کے بچے اور بہادر آدمی کے درمیان تمیز نہیں کر سکتے تھے

Marfat.com

(١٣٩)

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللهِ نُصْرَتُهٗ
اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِيْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

(١٤٠)

وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرٍ
بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرَ مُنْقَصِمِ

(١٤١)

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِيْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ
كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِيْ اَجَمِ

(١٤٢)

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللهِ مِنْ جَدِلٍ
فِيْهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

(١٤٣)

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْاُمِّيِّ مُعْجِزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِي الْيُتُمِ

Marfat.com

(۱۳۹)

اور جس کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدد پہنچے اگر اس کو
جھاڑی کا شیر بھی مل جائے تو وہ خاموش تابع ہو جائے

(۱۴۰)

اور تو ہرگز ولی کو حضور کی مدد کے بغیر نہیں دیکھے گا
اور ان کے دشمن ٹکڑے ٹکڑے ہوتے دیکھے گا

(۱۴۱)

اپنی امت کو ملت اور دین کے قلعے میں ایسا اتارا جیسا کہ
شیر اپنے بچوں کے ہمراہ اپنی رہنے والی جگہ میں اترتا ہے

(۱۴۲)

اللہ تعالیٰ کے کلمات یعنی قرآن نے کتنی مرتبہ ناکام کیا آپکی ذات میں جھگڑا
کرنیوالے کو اور کتنی مرتبہ ناکام کیا جھگڑا کرنیوالے مدمقابل کو

(۱۴۳)

تیرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اللہ نے انہیں بغیر پڑھنے کے
معجزہ دیا جاہلیت کے دور میں اور ادب سکھایا یتیمی کے دور میں

Marfat.com

اَلْفَصْلُ التَّاسِعُ

فِیْ طَلَبِ مَغْفِرَةٍ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَشَفَاعَةٍ مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(١٤٤)

خَدَمْتُهٗ بِمَدِیْحٍ اَسْتَقِیْلُ بِهٖ
ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰی فِی الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

(١٤٥)

اِذْ قَلَّدَانِیْ مَا تُخْشٰی عَوَاقِبُهٗ
كَاَنَّنِیْ بِهِمَا هَدْیٌ مِّنَ النَّعَمِ

(١٤٦)

اَطَعْتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الْحَالَتَیْنِ وَمَا
حَصَلْتُ اِلَّا عَلَی الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

(١٤٧)

فَیَا خَسَارَةَ نَفْسِیْ فِیْ تِجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّیْنَ بِالدُّنْیَا وَلَمْ تَسُمِ

Marfat.com

نویں فصل

اللہ تعالیٰ سے بخشش اور رسول اللہ ﷺ سے شفاعت کے حصول میں

(۱۴۴)

میں نے ان کی مدح کی جو مدح کیے گئے ہیں تا کہ معاف ہو جائیں
میرے وہ گناہ جو کہ میں ساری عمر شعروں اور حکومت کی خدمت کیلئے کرتا رہا

(۱۴۵)

ان دونوں باتوں نے میرے گلے میں آخرت کے خوف کا پٹہ ڈال دیا ہے
ان دونوں کی وجہ سے میں ذبح ہونے والے چوپائے سے ہو گیا ہوں

(۱۴۶)

میں نے بچپن اور بڑی عمر دونوں حالتوں میں گمراہی کی فرمانبرداری کی
گناہ اور پشیمانی کے علاوہ کچھ بھی حاصل نہ ہُوا

(۱۴۷)

تو اے نفس! ہائے تجھے دونوں تجارتوں میں خسارہ ہوا، تو نے
دین کو دنیا کے بدلے حاصل نہ کیا اور توجہ نہ فرمائی

Marfat.com

(۱۴۸)

وَمَنْ یَّبِعْ اٰجِلاً مِّنْہُ بِعَاجِلِہٖ
یَبِنْ لَہُ الْغَبْنُ فِیْ بَیْعٍ وَّفِیْ سَلَمٖ

(۱۴۹)

اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَھْدِیْ بِمُنْتَقِضٍ
مِّنَ النَّبِیِّ وَلَا حَبْلِیْ بِمُنْصَرِمٖ

(۱۵۰)

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّۃً مِّنْہُ بِتَسْمِیَتِیْ
مُحَمَّدًا وَّھُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمٖ

(۱۵۱)

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اٰخِذًا بِیَدِیْ
فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّۃَ الْقَدَمٖ

(۱۵۲)

حَاشَاہُ اَنْ یُّحْرَمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَہٗ
اَوْ یَرْجِعَ الْجَارُ مِنْہُ غَیْرَ مُحْتَرَمٖ

Marfat.com

(۱۴۸)

جس شخص نے آخرت کو دنیا کے بدلے فروخت کر دیا تو اس
شخص کو موجودہ اور آئندہ ہونے والی تجارت میں خسارہ ہوا

(۱۴۹)

اگرچہ میں نے گناہ کئے ہیں لیکن میرا حضور سے اطاعت کرنے
کا وعدہ ختم نہیں ہوا اور نہ ہی میرے عقیدے کی رسی ٹوٹی ہے

(۱۵۰)

میرے لیے آپکا وعدہ ہے اس لیے کہ آپ کا نام محمد
(صلی اللہ علیہ وسلم) ہے اور اپنی ذمہ داری کو مخلوق سے زیادہ پورا کرنیوالے ہیں

(۱۵۱)

اگر آخرت میں حضور نے اپنے فضل و کرم سے میرے
ہاتھ کو نہ پکڑا، تو کہنا اے پھسلے ہوئے قدم والے

(۱۵۲)

قسم باخدا! وہ ایسی ہستی نہیں کہ محروم کر دیں امیدوار کو بخشش
سے یا وہ امیدوار واپس لوٹے بغیر عزت و توقیر کے

Marfat.com

(۱۵۳)

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْكَارِىْ مَدَائِحَهٗ
وَجَدْتُّهٗ لِخَلَاصِىْ خَيْرَ مُلْتَزَمِ

(۱۵۴)

وَلَنْ يَّفُوْتَ الْغِنٰى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ
اِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِى الْاَكَمِ

(۱۵۵)

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِى اقْتَطَفَتْ
يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا اَثْنٰى عَلٰى هَرِمِ

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ

فِىْ ذِكْرِ الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَاجَاتِ

(۱۵۶)

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِىْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

Marfat.com

(۱۵۳)

اور جب سے میں نے اپنے افکار کو حضور کی مدح کیلئے لازم کر
دیا تو میں نے اپنی خلاصی کے لیے آپ کو بہترین مخلص پایا

(۱۵۴)

جو بھی غریب ہاتھ آپ کے پاس پہنچا اسے غناء کی دولت ضرور ملے
گی، بے شک بارش پہاڑوں کے اوپر گھاس اور کونپلوں کو اگاتی ہے

(۱۵۵)

اور میں نہیں چاہتا کہ دنیا کا مال و تر و تازگی حاصل کروں جس طرح
کہ زہیر نے ہرم بن سنان کی تعریف کر کے حاصل کی ہے

دسویں فصل

حاجات اور مناجات کے بیان میں

(۱۵۶)

اے مخلوق میں سب سے زیادہ مہربانی اور کرم کرنیوالے میرے لیے کون ہے
آپکے سوا جس کی پناہ لوں حادثوں اور بلاؤں کے پہنچنے کے وقت

Marfat.com

١٥٧

وَلَنْ يَضِيقَ رَسُولَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِيْ
إِذَا الْكَرِيْمُ تَجَلّٰى بِاسْمِ مُّنْتَقِمِ

١٥٨

فَإِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

١٥٩

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِيْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

١٦٠

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّيْ حِيْنَ يَقْسِمُهَا
تَأْتِيْ عَلٰى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

١٦١

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِيْ غَيْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِيْ غَيْرَ مُنْخَرِمِ

Marfat.com

(۱۵۷)

میری شفاعت کرنے کے وقت حضور کا مقام ومرتبہ کم نہ ہوگا
جس وقت اللہ تعالیٰ اپنے نام مُنتقم کے ساتھ جلوہ افروز ہوگا

(۱۵۸)

تو بے شک دنیا اور آخرت آپ کی بخششوں میں سے
ہیں آپ کے علوم میں سے لوح وقلم ایک علم ہے

(۱۵۹)

اے نفس اجسم بڑے گناہوں کی وجہ سے ناامید نہ ہو
بخشش کے سامنے کبیرہ گناہ چھوٹے ہوتے ہیں

(۱۶۰)

اُمید کامل ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی رحمت تقسیم ہوگی
تو گناہوں کے اعتبار سے اس کی تقسیم ہوگی

(۱۶۱)

یا اللہ میری اُمید کو اپنی بارگاہ میں الٹا نہ کرنا
اپنی بارگاہ میں میرے حساب کو ناقص نہ کرنا

Marfat.com

(۱۶۲)

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ
صَبْرًا مَتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

(۱۶۳)

وَائْذَنْ لِّسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةً
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍ وَّ مُنْسَجِمِ

(۱۶۴)

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

(۱۶۵)

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ
وَعَنْ عَلِيٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِى الْكَرَمِ

(۱۶۶)

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبَا
وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِى الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ

Marfat.com

۱۶۲

یا اللہ! اپنے بندے پر دونوں جہانوں میں شفقت فرما، بے شک
اس کا صبر گھبراہٹ، تنگی کے وقت کمزور بلکہ ختم ہو جاتا ہے

۱۶۳

اپنی رحمت کے بادلوں کو اجازت دے کہ وہ تیری طرف سے
ہمیشہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موسلادھار بارش برساتے رہیں

۱۶۴

آپ کی آل اور صحابۂ کرام اور تابعین عظام اور پرہیزگاری کے جو
اہل ہیں اور برگزیدہ حلم و کرم والے سب پہ فضل و کرم فرما

۱۶۵

پھر ان پر جو حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق اور حضرت علی
اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم جو اہل کرم ہیں ان پہ فضل فرما

۱۶۶

جب تک باد صبا درخت والے کے درختوں کو ہلاتی ہے اور
اونٹوں کو اپنے نغمے کے ساتھ چلانے والے چلاتے رہیں

Marfat.com

۱۶۷

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا
سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

خاکِ طیبہ از دو عالم خوشتر است
اے خنک شہرے کہ آنجا دلبر است

مشتاق احمد چشتی خوشنویس لاہور

سلام علیک اے نبیِّ مکرّم
مکرّم تر از آدم و نسلِ آدم

Marfat.com

١٦٧

یا اللہ! مصنف اور پڑھنے سننے والے کے لیے بخشش فرما
اے جود و کرم کے مالک! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

نائب خطیب جامع داتا دربار لاہور
مُحَمَّد اَلطافُ نَیّرِوِی

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ

ناشر ——— محمد الطاف نیروی
قیمت ——— روپے

Marfat.com

عمل نمبر۴۸ اس شعر کو ہر جائز تجارت کیلئے ہر نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا تاجر کیلئے نفع مند ہے۔

حضرت گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات

توبہ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) عوام کی توبہ۔

(۲) خواص کی توبہ

عوام کی توبہ یہ ہے کہ وہ گناہوں سے رجوع، لاتعلقی اختیار کرتے ہیں خواص
، توبہ یہ ہے کہ وہ غفلت، سستی، کاہلی سے رجوع، دوری اختیار کرتے ہیں غفلت
وام کے لیے نعمت، خوشی ہوتی ہے معصیت اور گناہ کرنے کے ارادہ اور پروگرام
ں مصروف رہنا یہ زیادہ برا ہے بہ نسبت اس کے کہ بندہ برا فعل کر کے ایک ہو جائے
یونکہ برا فعل کرنے میں تھوڑا وقت صرف، خرچ ہوتا ہے۔ اور معصیت وغیرہ
کے پروگرام طے کرنے میں دن، رات مصروف رہتا ہے یہ عظیم ترین گناہ ہے۔
للہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو حضور فیض عالم گنج بخش کے وسیلہ سے پکی اور سچی توبہ کرنے
ی توفیق عطا فرمائے۔

Marfat.com

کرد ظاہر مولدش مشک، جودش دَر فضاء
اے خوشا بوُئے خوشش در ابتدا۔ انتہا

آں حبیب حق ز ذاتش ہست اُمیدِ مدد
در حوادثِ وقت، ہر فتنہ کہ بر سرمی رسد

در محاسن نیست کس او را شریک از خاص، عام
جوھرِ حسنش ازاں بالا کہ گرد انقسام

ہر یکے زیشان مطیع و مسلم پرہیز گار
میکند حملہ بہ تیغ کُن در کار زار

قال را بگذار مردِ حال شو
زیرِ پائے کاملِ پا مال شو